مارکنگ اسکیم-اردو

{Marking Scheme _Urdu (Class 10 th)

SAMPLE PAPER 2023-24

SET-3

مضمون-اردو

صدر ممتحن اور ممتحن کے لیے عام ہدایات:

(General Instruction for Head Examiners and Examiners)

ممتحن کو چاہیے کہ کاپیوں کی اصلاً جانچ شروع کرنے سے قبل مارکینگ کے لیے رہنمائی کے جو نکات طے کیے گئے ہیں، ان نکات کو خوب سمجھ بوجھ کر ذہن نشین کر لیں۔

امتحان کی کاپیوں کی جانچ کے لیے یکسوئی کے ساتھ ساتھ صبر و تحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔سرسری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر دینا خود ہماری دیانت داری اور خلوص کو مجروح کرتا ہے۔اس طرح کی جانچ میں بہت سی ناہمواریاں بھی رہ جاتی ہیں۔مارکنگ کے دوران کچھ اساتذہ نرمی کا رخ اختیار کرتے ہیں تو کچھ خاصے سخت ہو جاتے ہیں۔دونوں ہی صورتوں میں طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔چنانچہ اس طرح کی ناہمواریوں سے بچنے کے لیے کافی غور و خوج کو بعد ان نکات کا تعین کیا گیا ہے۔ان نکات پر عمل درآمد کر کے ہم معیاری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر پائیں گے۔

یہاں ایک بات اور واضح کی جاتی ہے کہ مارکنگ اسکیم میں جو کاپیوں کی جانچ کا نمونہ پیش کیا جا رہا ہے، ضروری نہیں کہ طلبہ کے جوابات اس نمونے کی تشریح اور توضیح ہی کے انداز میں ہوں۔مرکزی خیال والے سوالات کے جوابات میں انداز بدل سکتا ہے۔لیکن ہمارا خیال ہے کہ نمبروں کی تقسیم پر اس سے کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔آپ کو ہر حال میں مارکنگ اسکیم کے دائرے میں رہ کر ہی کاپیوں کی جانچ کا عمل انجام دینا ہے تاکہ ماضی میں ہوتی رہی غلطیوں کو دور کیا جا سکے۔امید ہے کہ اس صبر آزما کام کو آپ اپنا فرض سمجھ کر انجام دیں گے۔ممتحن کا رویہ مشفقانہ ہونا چاہیے۔قواعد اور املا کی معمولی غلطیوں کو نظر انداز کر دیا جائے تو بہتر ہوگا۔

صدر ممتحن (Head Examiner) اس بات کو ہر طرح سے یقینی بنائیں کہ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل ہو رہا ہے۔کچھ اساتذہ مارکنگ اسکیم کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے ہی روایتی انداز سے مارنگ کرتے ہیں جس سے طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔اس طرف صدر ممتحن کو خصوصی توجہ دینی ہے۔

(1) سپریم کورٹ کے حالیہ حکم نامہ کے مطابق اب طلبہ اپنے جوابات کی کاپیوں کی عکسی کاپی (فوٹو کاپی) مقررہ فیس جمع کر کے ایچ بی۔ایس۔ ای۔ایچ، (BSEH) بھوانی سے حاصل کر سکتے ہیں۔اس لیے صدر ممتحن/ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چیکنگ میں کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہ برتیں اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کریں۔

(2) ممتحن کو کاپیاں جانچ کے لیے صرف اسی وقت دی جائیں جب جانچ کے پہلے دن ممتحن اجتماعی یا انفرادی طور پر مارکنگ اسکیم پر تبادلئہ خیال کر چکے ہوں۔

(3) صدر ممتحن باریک بینی سے اس بات کا اطمینان کر لیں کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم کے تحت ہو رہی ہے یا نہیں۔مارکنگ اسکیم کے تحت کاپیوں کی جانچ کی تسلی ہونے پر ہی ممتحن کو مزید کاپیاں مارکنگ کے لیے دی جائیں۔

(4) اگر کسی سوال کے کئی جزو ہیں تو ہر جزو کے نمبر بائیں ہاتھ کے حاشیے میں الگ الگ دیے جائیں اور پھر تمام اجزا میں حاصل نمبروں کو جمع کر کے سوال کے آخر میں حاشیے میں لکھ کر اس کے گرد دائرہ بنا دیا جائے۔

(5) اگر کوئی طالبِ علم ایسا جواب لکھتا ہے جو مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے لیکن وہ جواب صحیح ہے تو صدر ممتحن سے مشورے کے بعد نمبر دیے جائیں۔

(6) اگر کوئی طالب علم ایک سوال کے ایک سے زیادہ جواب لکھتا ہے تو اس سوال کے نمبر دیے جائیں جو زیادہ صحیح ہو۔کم نمبر والے جواب کو Over Attempted لکھ کر کاٹ دیا جائے۔اگر کوئی طالب علم صحیح جواب لکھ کر غلطی سے یا جلد بازی میں اسے کاٹ دیتا ہے اور دوبارہ جو جواب لکھا ہے وہ غلط ہے یا زیادہ معیاری نہیں ہے تو ایسی صورت میں زیادہ معیاری کٹے ہوئے جواب کو ہی صحیح تصور کرتے ہوئے اس پر نمبر دیے جائیں۔

(7) اگر کوئی طالب علم دیے ہوئے اقتباس یا اس کے کسی حصے کو اپنے جواب کے لیے استعمال کرتا ہے۔مثلاً اقتباس میں دی ہوئی معلومات کو اپنے مضمون میں استعمال کرتا ہے تو اس کے نمبر نہیں کاٹے جائیں گے سوائے اس کہ اس کا جواب پوچھے گئے سوال سے زیادہ مطابقت نہ رکھتا ہو۔

(8) ممتحن کو ہر سیٹ (SET) کے تمام سوال ناموں کی مارکنگ اسکیم کا باریک بینی سے مطالعہ کرنا چاہیے تاکہ وہ ہر سیٹ کی مارکنگ اسکیم سے

بخوبی واقف ہو سکے۔

(9) ممتحن کو چاہئے کہ ہر کاپی کو کم سے کم پندرہ سے بیس منٹ کا وقت دیتے ہوئے اس طرح چیک کریں کہ روز 30 کاپیاں چیک کرنے میں کم از کم آٹھ گھنٹے ضرور لگیں۔

(10) ممتحن حضرات اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کاپیوں کے جانچ مارکنگ اسکیم میں بتائی گئی نمبروں کی تقسیم کے مطابق ہی ہو۔

(11) براہِ کرم اگر کسی سوال کا جواب درست ہے تو صدفی صد (100%) نمبر دینے سے گریز نہ کریں۔

(12) صدر ممتحن/ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اگر کاپیوں کی جانچ کے دوران کوئی ایسا جواب سامنے آتا ہے جو بالکل غلط ہے تو اس پر (x) کا نشان لگا دیا جائے اور صفر دیا جائے اور اسے اس طرح (ZERO) لکھا جائے۔

(13) زبان وادب کی کاپیاں جانچنے والے اکثر افراد یہ خیال کرتے ہیں کہ کسی طالب علم کو صدفی صد نمبر دینا ممکن نہیں ہے۔ یہ خیال روایتی اور رجعت پسندانہ ہے۔ اس عمل سے گریز کیا جانا اشد ضروری ہے۔

(14) اگر کسی طالبِ علم نے کثیر انتخابی سوال کا جواب دیتے ہوئے انتخاب کا اصل جواب کی بجائے (ا، ب، پ، ت میں سے صحیح جواب 'ب') یا (۱، ۲، ۳، ۴، میں سے جو صحیح جواب '۳') لکھا ہے تو اس کو ہرگز غلط نہ سمجھا جائے۔

مارکنگ اسکیم

مضمون-اردو　　　　جماعت-دسویں

کل نمبر:80　　　　مقررہ وقت:3 گھنٹے

سوال نمبر	ممکنہ جوابات / ویلیو پوائنٹ	نمبروں کی تقسیم
1.	**سوال.1** مندرجہ ذیل معروضی سوالات کے چار- چار جواب دیے ہیں۔ صحیح جواب کا انتخاب کر کے اپنی کاپی میں لکھیے:-	
	(i) 'معراج' کے معنی کیا ہیں؟	1
	جواب:(۲) بلندی	
	(ii) مرزا غالبؔ کہاں پیدا ہوئے؟	1
	جواب:(۱) آگرہ	
	(iii) 'مان رکھنا' محاورے کا کیا مطلب ہے؟	1
	جواب:(۲) عزت رکھنا	
	(iv) 'حباب' کے کیا معنی ہیں؟	1
	جواب:(۲) بُلبُلہ	
	(v) سید احتشام حسین کب پیدا ہوئے؟	1
	جواب:(۱) 1912	
	(vi) غزل کے لغوی معنی کیا ہیں؟	1
	جواب:(۲) عورتوں سے باتیں کرنا	
	(vii) 'اے شریف انسانوں!' کس کی نظم ہے؟	1
	جواب:(۴) ساحرؔ لدھیانوی	
	(viii) 'نظم' کے معنی کیا ہیں؟	1
	جواب:(۱) لڑی میں موتی پرونا	کل نمبر=8

2.	مندرجہ ذیل معروضی سوالات کے صحیح جواب اپنی کاپی میں لکھیے :- (i) اردو کس زبان کا لفظ ہے؟ **جواب: ترکی** (ii) اردو کے معنی کیا ہیں؟ **جواب: لشکر** (iii) غزل کے پہلے شعر کو کیا کہتے ہیں؟ **جواب: مطلع** (iv) 'شہر' کا متضاد کیا ہے؟ **جواب: گاؤں** (v) 'کھوپڑی میں نہ سمانا' محاورے کا مطلب کیا ہے؟ **جواب: سمجھ میں نہ آنا** (vi) 'بھیس بدلنا' محاورے کا مطلب کیا ہے؟ **جواب: پہچان چھپا لینا** (vii) علامہ اقبالؔ کہاں پیدا ہوئے؟ **جواب: سیالکوٹ میں** (viii) 'یومِ اردو' کس کی یومِ پیدائش پر منایا جاتا ہے؟ **جواب: ڈاکٹر علامہ اقبال کی**	1 1 1 1 1 1 1 1 **کل نمبر=8**
3.	چڑیاں خدا کی تسبیح کیسے کرتی ہیں؟ **جواب:** جب چڑیاں چہچہاتی ہیں تو شاعر تصور کرتا ہے کہ وہ خدا کی تسبیح کر رہی ہیں۔	2
4.	بے تکلفی سے کیا پریشانی ہوتی ہے؟ **جواب:** بے تکلفی سے دوسروں کے سامنے شرمسار ہونا پڑتا ہے۔	2
5.	کس کی ناؤ پار اترتی ہے؟ **جواب:** جو انسان دوسروں کی مدد کرتا ہے اس کی ناؤ پار اترتی ہے۔	2
6.	لین شو نے لفافے پر کیا پتہ لکھا؟ جواب: لین شو نے خط پر پتہ لکھا کہ یہ خط خدا کو ملے۔	2
7.	لوگ سفید چھڑی کیوں رکھتے ہیں؟ جواب: سفید چھڑی نابینا لوگوں کی پہچان ہوتی ہے۔	2.

8.	رضیہ سلطان کی خوبیاں کیا تھیں؟ جواب: رضیہ سلطان تعلیم یافتہ ہوشیار اور عقل مند سلطان تھیں۔ وہ مردانہ لباس پہن کر دشمنوں سے مقابلہ کرتی تھی۔	2
9.	بندو کی سست رفتاری کا اثر کن کن لوگوں پر پڑا جواب: بندو کی سست رفتار سے ملک کے وزیر، ملک کے بڑے بڑے کارخانے دار، دفتروں کے افسر اور دکاندار وغیرہ متاثر ہوئے۔	2
10.	سوال.10 مندرجہ ذیل عبارت کی تشریح حوالوں کے ساتھ کیجیے۔ بے تکلف دوست کی تو وہی مثال ہے کہ اسے وبالِ جان سمجھتے ہوئے بھی آپ وبالِ جان نہیں کہہ سکتے۔ اگر اس کے جی میں آئے تو آدھی رات کو آپ کے گھر آدھمکے اور نہ صرف لذیذ کھانے کا مطالبہ کرے، کہے کہ "سوئیں گے بھی یہیں اور سوئیں گے بھی آپ کے ساتھ۔" دوپہر کے وقت آپ سو رہے ہوں تو قینچی لے کر ازراہِ مذاق آپ کی دونوں مونچھوں کا صفایا کر ڈالے۔ شدتِ درد سے آپ کراہ رہے ہوں تو بدتمیزی سے آپ کا منہ چڑانا شروع کر دے۔ **متن کا سیاق سباق:** **متن کی تشریح:**	2 3 کل نمبر=5

11. مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شعری حصّے کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجیے۔

(الف)

بم گھروں پر گریں کہ سر حد پر
روحِ تعمیر زخم کھاتی ہے
کھیت اپنے جلیں کہ غیروں کے
زیست فاقوں سے تِلملاتی ہے

شعری حصے کا سیاق وسباق: 2

شعری حصے کی تشریح: 3

کل نمبر=5

یا/Or

(ب)

ہے کچھ ایسی ہی بات جو چُپ ہوں
ورنہ کیا بات کر نہیں آتی
کعبے کس منھ سے جاؤ گے غالبؔ
شرم تم کو مگر نہیں آتی

شعری حصے کا سیاق وسباق: 2

شعری حصے کا سیاق وسباق: 3

کل نمبر=5

12. اپنے اسکول کے پرنسپل کے نام بیماری کی چھٹی کی ایک درخواست لکھیے۔

جواب:

بخدمت

پرنسپل صاحب

آروہی ماڈل سنئیر سیکنڈر اسکول

ریواسن، نوح

مضمون: بیماری کی چھٹی کے لیے ایک درخواست۔

جنابِ عالی!

گزارش یہ ہے کہ میں آپ کے اسکول میں دسویں جماعت کا طالب علم ہوں۔ مجھے دو دن سے بخار آرہا ہے۔ بخار کی وجہ سے میرے بدن میں کمزوری آگئی ہے۔ ڈاکٹر نے مجھے علاج کے ساتھ ساتھ دو دن گھر پر رہ کر آرام کرنے کی صلاح دی ہے۔ اسی وجہ سے میں دو دن تک اسکول میں حاضر نہیں ہوسکتا۔ آپ سے گزارش ہے کہ آپ مجھے دو دن کی چھٹی عطا کردیں۔

آپ کی بڑی مہربانی ہوگی۔ مورخہ: 25 مارچ 2024

آپ کا فرمابردار شاگر

نام: محمد احد

جماعت: دسویں

رول نمبر: 21

نوٹ: درخواست کا خاکہ (القاب و آداب۔ پتہ، تاریخ، موضوع، اختتام) 2

نفسِ مضمون 3

کل نمبر=5

13.	.13 مندرجہ ذیل شعرا میں سے کسی ایک کی حیات و شخصیت پر تفصیلی مضمون لکھیے۔ ساحؔر لدھیانوی میر تقی میرؔ نظیؔر اکبر آبادی --- جواب: تمہید و تعارف نفسِ مضمون انداز بیان	2 2 1 کل نمبر=5
14.	مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر تفصیلی مضمون لکھیے۔ ہولی چڑیا گھر کی سیر میرا استاد میرا اسکول --- جواب: تمہید و تعارف نفسِ مضمون انداز بیان اختتام	2 4 1 1 کل نمبر=8

15.	مندرجہ خالی جگہوں کو دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے پُر کیجیے۔ <u>نالا</u> <u>اتر</u> <u>بستی</u> <u>اٹھتے</u> (i) یہ دنیا اور طرح کی -----**بستی**-- ہے۔ (ii) یہاں ہر دم جھگڑے -----**اٹھتے**--- رہتے ہیں۔ (iii) جو اوروں کو پار اتارتا ہے اس کی ناؤ بھی پار---**اتر**--- جاتی ہے۔ (iv) ظالم کے بھی لوہو کا پھر بہتا ندّی-----**نالا**-- ہے۔	2 2 2 2 کل نمبر=8

	مندرجہ غیر تدریسی اقتباس کا مطالعہ کرنے کے بعد درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔ سید مشتاق علی ہمارے ملک کے مایہ ناز کرکٹ کھلاڑی تھے۔ان کی پیدائش 1914ء میں اندور میں ہوئی۔15 سال کی عمر میں انہوں نے حیدرآباد کے کرکٹ ٹورنامنٹ میں ایک ہیٹ ٹرک لی اور 65 رن بنائے تو لوگ چونک پڑے۔مشتاق علی اندور کی ہولکر ٹیم کی جانب سے رنجی ٹرافی میچوں میں حصہ لینے لگے۔وہ دائیں ہاتھ سے بلے بازی کرتے اور بائیں ہاتھ سے گیند پھینکتے یا بالنگ کرتے۔آگے بڑھ کر کھیلنا،قدموں کا توازن برقرار رکھنا اور کلائی موڑتے ہوئے گیند کو باؤنڈری کا راستہ دکھا دینا، ان کے کھیل کی خصوصیات تھیں۔خطرہ مول لے کر کھیلنا ان کی فطرت تھی۔19 سال کی عمر میں ٹسٹ میچ کے لیے مشتاق علی کا پہلی بار انتخاب ہوا۔ پھر 1936 میں انگلستان کا دورہ کرنے والی ٹیم میں انہیں شامل کرلیا گیا۔	16.
1	(i) سید مشتاق علی ہماری ملک کے کیسے کھلاڑی تھے؟	
1	(ii) سید مشتاق علی کی پیدائش کہاں ہوئی؟	
1	(iii) کس سال کی عمر میں سید مشتاق علی کو ٹسٹ ٹیم میں شامل کیا گیا؟	
1	(iv) سید مشتاق علی نے کہاں کے ٹورنامنٹ میں ہیٹ ٹرک اور 65 رن بنا کر لوگوں کو چونکا دیا؟	
1	(v) سید مشتاق علی بلے بازی کس ہاتھ سے کرتے تھے؟	
1	(vi) سید مشتاق علی کون سے ٹیم کی جانب سے رنجی میچ کھیلتے تھے؟	
1	(vii) سید مشتاق علی کے کھیل کی خصوصیات کیا تھیں؟	
1	(viii) سید مشتاق علی کی فطرت کیا تھی؟	
کل نمبر=8		

1 1 1 کل نمبر=3	17. مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک تعریف مثال کے ساتھ لکھیے۔ ضمیر صفت اسم جوابات: تعریف اقسام مثال	17.
3 3	مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک تعریف لکھیے۔ نظم غزل **نظم:** جواب: نظم عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی لڑی میں موتی پرونے کے ہیں۔ نظم کے دوسرے معنی سجاوٹ، آرائش، طریقہ اور قرینے کے بھی ہیں۔ اصطلاح میں اس شاعری کو نظم کہا جاتا ہے جس میں الفاظ کو ایک موتی کی طرح قرینے سے پیش کیا جائے اور اس کو پڑھتے ایک ترنم پیدا ہو جائے جس سے قاری کے ساتھ ساتھ سامعین کو بھی لطف کا احساس ہونے لگے۔ یا/or **غزل:** غزل عربی زبان کا لفظ ہے۔ جس کے لغوی معنی عورتوں سے باتیں کرنا، عورتوں کی باتیں کرنا اور عورتوں کے بارے میں باتیں کرنا ہے۔ اصطلاح میں شاعری کو غزل کہا جاتا ہے جس میں عورتوں کے حسن و عشق کے متعلق بات کی جائے۔ غزل کا پہلا شعر مطلع ہوتا ہے اور دوسرے جو کہ ہم قافیہ اور ہم ردیف ہوتا ہے۔ غزل کے آخری شعر کو مقطع کہتے ہیں جس میں شاعر اپنا تخلص پیش کرتا ہے۔ غزل کا ہر شعر مکمل اکائی ہوتا ہے۔ اس کے ایک شعر میں ہی بات پوری کر دی جاتی ہے۔	18.

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆